جلد ۱۲ | بمبئی ۔ دوشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۰۷ء | نمبر ۳۱

مقدمۃ الجیش

سخن درین است

[illegible]

درین چہ شک

[illegible]

قدر دانی عالم بالا معلوم شد

[illegible]

کیون نہو پاگر کی تپ بار

چند روز سے ایک گورہ سپاہی کی بہادری کا گلا ہوا تھا ہندوستانی اخبارات مین گشت کر رہا تھا مگر ہمارا شعور اسلئے توجہ نہ کی تھی کہ وہ رسم و رواج کے مطابق معمول واقعہ تھا۔ اور جو کچھ ہونیوالا تھا وہم پہلے ہی سمجھ گئے تھے اسلئے ہمنے قلم نہین اوٹھایا۔ کہ ایسا ہو وہ ہمارے سجے خیال کی ہتوا نکل جائے۔ اور زمانہ کی بگڑی ہوئی ہتوا کا کوئی تھپیڑا ہمارے منہ لگ جائے اسلئے ہم بچا گئے۔ چونکہ اب ہمارے خیال کے مطابق فیصلہ ہو چکا۔ لہذا اپنے ناظرین کو بھی ہتوا کھلاتے ہین۔

واقعہ یہ ہے کہ چھاؤنی جالندھر کا ایک یورو پین افسر تفریح کے لئے شملہ گیا ہوا تھا وہ اپنی بطخون۔ کبوترون اور بنگلہ کی نگہداشت کیلئے ایک مسلمان چوکیدار کو چھوڑ گیا تھا تھوڑے روز بعد یکایک بنگلہ کے اندر لوگون نے اوسکی لاش دیکھی۔ پولیس کو خبر ہوئی اوسنے دیکھا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ بطخین اور کبوتر بھی غائب ہین۔ سراغرسانی سے اتنا پتہ چلا کہ فلان روز نار تھمپٹن شائر گورہ پلٹن کے سپاہیون نے بطخون اور کبوترون کے کباب اوڑائے تھے۔ پولیس کو اتنا ضبط کہان تھا۔ دوڑ دھوپ ہی دن کی اور بہت جلد مین پورا پتہ لگا کر پارکنسن نامی گورہ سپاہی کو گرفتار کر لیا۔ وہ بھوت کر نشان اور پیاسلائی کی بکس جو موقع واردات پر ملا اوسکے گواہ بھی ہیم پہنچ گئے کہ واقعہ سے چند گھنٹے پیشتر وہی بطخین اور کبوتر کہ جنکا بنگلہ مین بار ہا دیکھ چکے تھے اوسی گورہ بارک کے گرمین دیکھے گئے مگر اسکی بابت ملزم نے کہدیا ...

بلی کے خواب مین چھیچھڑے

حکومت کیسے خواہ مخواہ پریشان ہے گو کہ پنجاب بنگال ہی کے ہندوؤن کے دماغ پریشان نہین ہوگئے ہین بلکہ یہ وحشت ہندوستان کے ہر گوشہ کے ہندوؤن کے سر پر سوار معلوم ہوتی ہے۔ ہر دم انکو یہی دھن ہے۔ اور ہر وقت یہی جنون انکو گھیرے رہتا ہے۔ اور یہی بیہودہ خرافات بیداری اور خواب مین اون کے دماغ غیر متعلقہ کر دیتے ہین۔ یہ بھی صحیح ہے کہ چور چوری کر چلے تو کیا ہیرا پھیری سے بھی جائے۔ فوراً ہی تو ہے خیالی پلاؤ پکانے فرعون بے سامان بنے جاتے ہین۔ مگر ایک سورما ہندو نے تو خواب کے خیال کو ایسا پختہ کیا کہ تمام یوالپس ہندوون کے دانت کھٹے کر دیئے۔ بنگال و پنجاب کی وحشت ان کی خبرین سنکر سپاہی جیا لال نامی کے ایک ناگر کو بھی یہ دھن بندھی کہ چلتے چلاتے کہیں ہم بادشاہی ہی حاصل کر لو۔ اسی دھن مین جو سو گیا تو کسی مہاتما پرش کیا سپنے مین اوسکو سمجھا دیا کہ کچھ دنت مین برکت ہے۔ کچھ کر دو نمت و شاہ تو بادشاہت ملے۔ یون ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے ۵۰ کروڑ کی تہائی ملنے سے رہی۔ تم اور کچھ بینٹ چڑھاؤ۔ گورنمنٹ کے چند ملازمون کو دریا پر قربان کر دو۔ تو تمکو تخت پر چڑھنا نصیب ہوگا۔ جاگا تو خواب کا خیال پیش نظر تھا ہی جیٹ اپنے یار دوستون کے ساتھ پولیس پر دھاوا کر ہی تو دیا۔ ایک کانسٹبل اور ہیڈ کانسٹبل کو موت کے گھاٹ اوتار ہی دیا۔ خواب کی تعبیر یہان تک تو صحیح ہوگئی پولیس نے اپنی حمایت مین اس ناگر کو اور اسکے ... کے ساتھ حوالات مین بٹھلا دیا مقدمہ ...

لاجپت رائے پر حاشیہ بندی

یہ تو معمولی بات ہے کہ جب کوئی گردش مین آتا ہے تو سیکڑون عیب اوسمین لگائے جاتے ہین۔ طرح طرح کے بہتان لگائے جاتے ہین۔ مخالفین کو پورے طور پر طبع آزمائی کا موقع ملتا ہے۔ چنانچہ آجکل لاجپت رائے کے متعلق ولایتی اخبار جو کچھ طبع اور روشنی نمبر ۱۵ کا اظہار کرتے ہین ایک ولایتی اخبار لکھتا ہے کہ لاجپت رائے کابل شہر سے خفیہ سازباز کی کوشش مین لگے ہوئے تھے جب وہ ہند مین رونق افروز ہوئے تھے تو لاجپت رائے نے تخلیہ مین ملاقات کی اور کہا کہ اگر آپ ہندوستان پر قبضہ کرنا چاہین تو ترکیب بتا دون۔ انہون نے فرمایا کہ اس وقت تو مین محض تفریح کی غرض سے آیا ہون۔ جب واپس پہونچون تو بذریعہ تحریر اطلاع دینا۔ چنانچہ لاجپت رائے نے امیر صاحب کی خدمت مین عرضی بھیجی جسمین بہت زور کے ساتھ استدعا کی کہ آپ ہمکو ظالم حکومت کے پنجہ سے نجات دلا دین اور ترکیب یہ بتائی کہ آپ افغانی فوج کو دھاوے کا حکم دیدین۔ اور آپ اسکی کمی سے کچھ تشویش نکرین۔ کیونکہ یہان کی تمام دیسی فوج بد دلی ہو رہی ہے۔ وہ افغانی فوج کی کمی کو پورا کر دیگی۔ وہ عرضی بجنسہ امیر صاحب نے وایسرائے ہند کو بھیجدی۔ اسوجہ سے یہ لازم سمجھا گیا کہ لاجپت رائے کو بارہ برس باہر کر دیا جائے۔ اور پھر بھی آزاد نہ رکھا جائے تاکہ کوئی چاند کا موقع ہی نملے۔

دیسی اخبارات کا صفایا

یہ بہت ہی اچھا ہوا کہ ہماری قوم کے اُردو خوان لوگ
کو اتنا ۔ اخبار بینی کا چسکا نہیں پڑا ۔ ورنہ تو
بیچارے گھٹ گھٹ کے مر جاتے ۔ وہ بزرگ جو اخبار
کو منہ سہارے ہی چیز سمجھتے ہیں وہ تو بہت
ہی خوش ہیں سب سے زیادہ لوگوں نے مفت دیکھنے
کی یہ سستی اختیار کر رکھی ہے ۔ انکو البتہ کچھ دن تکلیف
رہیگی ۔ لہٰذا انکو ہم ابھی سے مطلع کئے دیتے ہیں
کہ اخبار بینی پر وداع پڑھیں کیونکہ عنقریب زمانہ
آنیوالا ہے کہ ایسا اخبار جو ذرا چاشنی دار ہو
دیکھنے کو بھی نہ ملیگا کیونکہ آسمان تنگ میں ہے
رنگ بدلنے کے لئے ہندوستان میں گورنمنٹ نے
کے ساتھ ساتھ اخبارات کا وجود ہی نیست و نابود
کر دینے کی ٹھان لی گئی ہے پہلے تو معقول وسائل
و ذرائع کی تلاش رہتی تھی اور اب یہ حال ہو گیا کہ جہاں
اسکا کسی نے ذرا سر اٹھایا اور دھپ سے تو اسکا قصہ
پڑا ۔ گورنمنٹ برطانیہ نے گزشتہ ایڈیا کو خلل و در
عقار کے کہہ دیا تھا زور دار جسامت کم و بیش ملامت کرنے
کے متعلق اب کسی معاملہ میں صلاح و مشورہ کی ضرورت
نہیں الیسے ہی گورنمنٹ دیسی اخبار کا گورنمنٹ رہنما
ہو گیا کہ کوئی ذرا بھی حرف زبان کرے تو فوراً گلا دبا
دیا گیا گورنمنٹ نے بڑی عنایت فرمائی ہے کہ اتمام
حجت کیلئے اخبارات کو خاص طور پر ہدایت کر دی ہے
کہ ذرا ہوش سنبھالے رہیں سرکار کے خلاف ایک
حرف بھی نہ لکھیں ۔ بہت کچھ تم نے چھوٹے موٹے چھوڑ چکے
بہت کچھ لیڈیائی شجاعت کی ہوا باندھ چکے بس اب
زبان خبر منادو ۔ ہم اس عنایت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے
ہیں کہ اپنے غیظ و غضب کا پہلے نوٹس دیدیا مگر شکایت
تو یہ ہے کہ تحریر کا معیار نہیں قائم کیا ہے وزن کا حقیقتاً
باقی رہ گیا تنگ دیسی کا جھیلا ایسا ڈالدیا ہے

کتے پر کتے کی موت

بقول انگریزی قوم کے دلیسیوں میں بہتا سے
نہ ناز کر عیب ہیں ۔ کینہ ور یہ ہیں باطن یہ سفاک
یہ وحشی یہ مگر اپنی قوم کی وہ خبر نہیں لیتے ۔
اپنے گریبان میں منہ نہیں ڈالتے ۔ صاحب بہادر
جب اپنا جوہر دکھانے پر آتے ہیں ۔ تو کالے
آدمی کی کوئی حقیقت نہیں رہتی ۔ چنانچہ
کلکتہ میں ایک صاحب بہادر نے اپنی سفاکی
اور کینہ وری کا نمونہ دکھایا ہے انکا نام
چارلس ھنگہ گری ہے اور انکی پڑوس میں جوزف
نامی رہتا تھا ۔ خدا جانے چارلس کے دل میں
کاہے کی کاوش تھی کہ وہ موقعہ ڈھونڈھ رہے
تھے ۔ ایک روز جوزف کا رکا سڑک پر بیٹھ گیا انکو
اس سے کہا کہ اب کبھی بیٹھا تو ٹانگ توڑ ڈالو
اسپر اس لڑکے نے مسٹر چارلس نے اسکو ڈانٹ
بتائی کہ تو کون ہوتا ہے ٹانگ توڑنے والا ۔
اسکے باپ نے کہا تو کون ہوتا ہے بولنے والا ہم
آج ہی تمہاری سے خبر کر دوں ۔ اسپر صاحب بہادر
نے فرمایا کہ اچھا شام کو پتا چل جائیگا ۔ شام
کو وہ ایک عادی کلوڑن نامی کو لیکر آئے ۔
اور پھر دو سپر زبردلال پہلے گئے جوزف زور
تھر پیدا جب دیکھیے تو کہا کہ یہی صبح کی خطا
معاف کردو مگر یہ کب سنتے تھے کلوڑن بہادر
نے ڈانگ بازی شروع کر دی ۔ ایک ضرب
سے خون کی ندی جاری ہو گئی ۔ اور
وہ بیہوش ہو کر گر پڑا ۔ اسکی بیوی
چلائی کہ لوگو دوڑو ہمسایہ کے لوگ آئے
تو جوزف کو مردہ پایا ۔ دونوں بہادر گرفتار
کئے گئے لیکن عدالت نے آخر صاحب کو صاف چھوڑ دیا
اور گرانڈیلر صاحب کو سات سال کیلئے جیلخانہ بھیجدیا ۔

لاجپت رائے کی لیشہ دوانی

پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر ۔۔۔ کی دفعہ مسٹر مارلی سے سوال
کیا کہ آخر بتائیے تو لاجپت رائے نے کیا قصور
کیا ۔ ہندوستان کے اخبارات نے بہت غل مچایا
وہ خطا تو بتائی جائے کہ جس سے لاجپت رائے مور
عتاب ہوا ہے مگر مسٹر مارلی کچھ کہتے ہیں نہ گورنمنٹ
نہ کچھ بتاتی ہے ۔ اس خاموشی سے پہلے تو ہم
سمجھتے تھے کہ محض شان سطوت اور جبروت
کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی ہے گورنمنٹ
مالک ہے چاہے تو تمام رعایا کو زبردستی
چاہے جیلخانہ میں ڈالدے مگر وہ
یہ خیال دامنگیر ہوتا تھا کہ گورنمنٹ کا ۔۔۔
سلطنت نادر شاہی نہیں ہے ۔ اگر ایسا
تو وہی مثل ہوتی چار دن کی چاندنی پھر
وہی اندھیری رات ۔ آخر ہم نے ۔۔۔
بنیاد کا پتہ لگالیا دیکھیں خیالی ۔۔۔
ہے کہ جو تاڑنے والے قیامت کی نظر
ہیں یہ گورنمنٹ خیالات کا اندازہ کر لیتی
ہے ۔ اگر کسی شخص کی تحریر و تقریر و جسم
ذاتی قابلیت کے قانونی طور پر قابل
نہو ۔ تو یہ اسکا نتیجہ اخذ کرکے
اختیارات سے کام لیتی ہے یعنی ۔۔۔
سنئے اور اسکو گوشہ تنہائی میں ڈال دیتی
ہے ۔ غالباً گورنمنٹ لاجپت رائے کے ۔۔۔
مضمون سے جو نکتی ہوگی جو اخبار ۔۔۔
زمانہ میں شائع ہوا تھا ۔ ناظرین کی تفنن
لئے وہ مضمون بجنسہ سلطان الاخبار ۔۔۔
شائع کیا جائیگا ۔ یہاں اتنا بتائے دیتے ہیں
اسکے معنی نکلتی ہے کہ گورنمنٹ کی ملک گیری کی بنا
وہ دغا قائم کی گئی ہے اور گورنمنٹ کی مشکل ۔۔۔

طاعون سے عیسائیت کا فروغ

سارے ہندوستان میں پھیلے ہوئے ... طاعون کو کوستے ... مگر ... تبلیغ کرنے ... طاعون ابھی فروکش ہوتا ہے ... مگر ... مسلمان ... مکان چھوڑ ... طاعون کے ... شکار ہو جاتے ہیں ... عیسائیت کی کلیسا ... [illegible]

[illegible]

جگانتر پر دوسرا وار

[illegible]

عیسوی مشن کی ہوا بھی بری

عیسائی مشنریوں ... ہندوستان میں ... [illegible]

[illegible]

کمیشن کا بدل تنخواہ

[illegible]

ایک بچا تو دو پھنسے

بنگال پولیس کی آنکھ ... خوب ... پھنسے ... چنانچہ پولیس کے چند ... کی تلاش میں گئے ... [illegible]

[illegible]

ریلوے انجنوں کا جوش

[illegible]

چنے کے ساتھ گھن بھی پسا

راولپنڈی کے ہولناک ہندو مسلم فساد نے گورنمنٹ عالیہ کو اپنی شجاعت بہیمانہ کا ذرا سا نمونہ دکھا دیا تو گورنمنٹ لرزاں و ترساں ہو گئی۔ اور نہ معلوم آئندہ کی بابت خدا جانے کیسے خوفناک سین پیش نظر ہو گئے کہ پولیس کا اضافہ لازم سمجھا چنانچہ تعزیری پولیس قائم کر دی گئی۔ گو یہ انتظام کسی خاص مصلحت پر مبنی ہو گر ہندو اخبارات کو شور کرنے کا موقعہ مل گیا۔ وہ حکومت عالیہ کی شوکت رحمت اور دادرسی پر وعظ لکھتے ہیں کہ ایک ہی چپڑی میں دو بس ہاتھ پر گئے۔ موجودہ پولیس جو تمام انڈیا کا خون چوسنے کے لئے کافی ہے۔ اسکو ناکافی سمجھا۔ اور تعزیری پولیس کا اضافہ کر دیا۔ گورنمنٹ کی اس کارروائی سے ہمکو تو بحث نہیں۔ وہ چاہے ولایت کی پولیس بھی ہندوستان ہی میں لا ڈالے۔ مگر اس کارروائی سے گورنمنٹ کی گھبراہٹ اور بزدلی ضرور مترشح ہوتی ہے۔ تاہم ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے لحاظ سے یہ کارروائی کچھ ایسی بجا بھی نہیں ہے اگر انتظام ہے تو اس کا مطلب ہے کہ چنے کے ساتھ گھن بھی پسا۔ تعزیری پولیس کے اخراجات تمام شہر سے وصول کئے جائیں گے اسمیں مسلمان اور ہندو دونوں ہی شامل ہیں۔ ہم ابھی تک شورش پسند پارٹی سے الگ تھلگ ہیں۔ اگر انکی نسبت گورنمنٹ کا یہ جواب ہو کہ سوا ہزار قربانی کے بیان شکوہ و شکر یا فرقت ناقدرشناسی تو خیر ہو سکتا ہے لیکن فرقہ اسلام تو خدا کی فضل سے بچا ہے کہ سوا ہزار اس ہوائے شلوار ... گھبرا ہے اور دیکھئے لحاظ سے بھی زمین آسمان کا فرق ہے بلکہ یہ ہے کہ گورنمنٹ کا پورا لحاظ رکھیگی

باپ ماری بیدڑی اور بیٹا تیر انداز

شہور ہے کہ جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے ایسے ہی معلوم ہوتا ہے کہ بنگالی نوجوانوں کے سر پر بھی شامت کا بھوت سوار ہے کہ جسنے انکی کھوپڑی کو اوندھا کر دیا۔ اب انکو جو سوجھتی ہے الٹی سوجھتی ہے۔ اس سے زیادہ اور کیا خام خیال ہو گی کہ اب اس قوم کو جو میدان جنگ کا خیال ہوا ہے۔ وہی مثل ہے۔ باپ نے ماری بیدڑی اور بیٹا تیر انداز۔ ماشاء اللہ تمام قوم کے کس بل تو دیکھئے اور جنگی پیشے کو دیکھئے۔ وہ جو کہنے میں مرنے کو تیار ہیں کہ گھن کا لوٹا۔ خدا جانے کس بل بوتے پر ان جنٹلمینوں کو زکام ہوا ہے بنگالی لیڈر خاص خاص جلسوں میں قومی نوجوانوں کو ملکی والنٹیر بننے اور قومی شہادت کیلئے تیار رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اس بیہودہ سری کو تو دیکھئے کہ گورنمنٹ انگلستان اور فرنگی مقابلہ کے لئے لنگر باندھی بیٹھنے کی ترکیب دیکھاتی ہے۔ یہ ہے انکی شامت اعمال یا نہیں گورنمنٹ کی توپ کو دیکھئے۔ اور اس قوم کے لٹھ کو دیکھئے کہ بندوق کی آواز سے جسکا دل گھنٹوں دھڑکتا ہے سن سات سے چار میں ایک بنگالی نے اوسان باختہ شیر کو دیکھ کر شہر میں گھس آیا تھا بندوق کا نشانہ کیا بنایا کہ تمام قوم شیر یار ہو گئی۔ اس مردانگی کے جوش خروش میں کئی مرتبہ ہر سال میں ہزاروں بنگالیوں کا جلوس ایک جن گورکھا سپاہی کی بھبھکی سے دھوتیاں سنبھال سنبھال کر رفو چکر ہو گیا۔ لیکن ہی راولپنڈی و لاہور کی لڑائی قوم جنگ میدان خالی دیکھا دل بھر کر لاف زنی بے تمیزی بر باک کرتے ہیں اور جب خوب آدمی تو اس سے بھی کے ساتھ اور کہیں ہوئی ہیں کہ اگر بہادر ہوتیاں بکریاں

اب کوئی انگریز نہیں بچیگا

قتل ہوم نیبو کے متعلق چار کالے لوگوں کو سزا ملنے سے تسکین عدالت ماتحت نے دیکر یورپین فرقہ کا امن مستحکم کر دیا تھا لیکن ڈائیگورٹ نے اس سزا کو سخت سمجھا۔ اور عدالت ماتحت کے فیصلے کو ادھوا کر سات سات سال کی قید کر دی اسپر اینگلو انڈین اخبارات نے قیامت برپا کر دی۔ کہ غضب ہو گیا۔ ستم ہو گیا۔ آفت آ گئی۔ تاوقتیکہ انگریز ہیجان چھوڑ دئے جائیں گے تو تمام کالا لوگ جو سفید خون کا پیاسا ہے انگریزی قوم کو تاراج اور نیست و نابود کر دینے پر کمربستہ ہو جائیگا۔ اگر ایسے ہی چند دیسی گستاخ سزائے موت سے بچا لئے گئے تو سمجھو کہ کسی انگریز کی خیر نہیں۔ یہ تہذیب کا ماہر تمام گورا لوگ کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر پھینک دیگا۔ غرض خاص کلکتہ کے انگریزی اخبارات نے بہت کچھ واویلا کی ہے۔ بڑی فروش کی بات ہے کہ ایک گورے کے قتل میں چند دیسی پھانسے گئے۔ اور کافی ثبوت نہ ہونے پر پھانسی کی سزا دیدی گئی۔ ایسے بیگم حکم اور ظالمانہ سزا کو اگر ہائیکورٹ کے لایق ججوں نے معقول جانچ پڑتال کے بعد سزائے پھانسی کو سزائے قید سے بدل دیا تو انگریزی قوم کے پشت پناہ متعصب انگریزی اخبارات کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ اور مسیوں کالا لوگ جو انگریزی نشہ کروں کے شکار ہو گئے اور عدالتوں نے دیسی کی کمزوری کا یقین کر کے انگریز بہادروں کو صاف چھوڑ چھوڑ دیا ہے اور سرقت کسی انگریزی اخبار کو انسانی ہمدردی اور منصفانہ رویہ کا خیال نہ آیا۔ اور ...

معرکہ آرائی

صفائی کا ہاتھ

یہ تو پہلے ہی ہم سمجھ چکے تھے کہ سکرٹری بہادر کا نزول مزدور آفت ڈھائیگا۔ قاعدے کی بات ہے۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ ہر ایک شخص اپنا سکہ جمانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور نئے نئے پہلو سے جودت طبع دکھاتا ہے۔ اب یہ اپنی اپنی طبیعت پر منحصر ہے۔ دنیا جو ہر جنس سے بھری ہوئی ہے کل اناء یترشح بما فیہ جو نرم دل خدا ترس ہوتا ہے وہ اپنے فرض منصبی کے ساتھ اپنے ماتحتوں کی بہبودی و رفاہیت کو بھی مد نظر رکھتا ہے اور جو سنگ دل ہوتا ہے وہ بجائے دست شفقت پھیرنے کے صفائی کا ہاتھ دکھاتا ہے بقول حضرت درد

سمجھ بوجھ کے قاتل نے تبسم میں مارا
جو چڑھا سامنے اوسے میدان اجل میں مارا

چنانچہ سکرٹری بہادر کی جودت طبع جو جوش میں آئی تو ایک دم سے تینوں کا صفایا کر ڈالنے کی ٹھان لی یعنی منصرم دو انسپکٹر اور ایک اور افسر تینوں علحدہ ہو جائیں تو لوکل بورڈ کا خزانہ مالا مال ہو جائے بہت معقول اگر لائق اہلکاروں کے گلے پر چھری پھیر کر آمد و خرچ کے بجٹ میں توفیر دکھائی گئی تو کیا کمال کیا۔ یہ تو ہر شخص کر سکتا ہے کہ مارشل لا کی تجویز پیش کر دے۔ اور اس سرے سے اوس سرے تک صفایا کر دے سب ملازموں کی تنخواہیں خزانہ کی بہبود چڑھتی رہیں گی تو خواہ مخواہ بھی خزانہ کا بجٹ بہت بڑھیگا۔ ہمکو امید ہے کہ ممبران لوکل بورڈ جن میں اکثر عالی حوصلہ ہیں خود اس معاملہ میں خاص توجہ سے کام لیں گے تخفیف کا فیصلہ کر دینے بغیر اگر کام چلتا ہو تو بیشک باری جانشیں مگر قدامت و لیاقت کو بھی مد نظر رکھیں۔ بقلمہ

ہمکو نہیں کسی سے بھی پرخاش کا خیال
ہم راستگو ہیں بد کو بھی خیر خواہ ہیں

راقم مسٹر تعیش از کرانہ ضلع مظفر نگر

جنٹلمینی تحریر

(پنچ) گڈ مارننگ۔ اینجانب بار دوالا شان میں حاضر ہوتے ہیں۔ مزاج تو بخیر ہے اگر فرصت ہو تو ... ورنہ بادولت رنج کس ہوتے ہیں۔ (پنچ) آئیے آئیے کیا ارشاد۔ (ہم) جنٹلمینی تحریر۔ یار پنچ مجھے یا کر کر بتلاؤ اگر سمجھے ہو تو پھر سمجھو تو جنٹلمینی تحریر (پنچ) مغز نہ چاٹئیے۔ جناب صاف فرمائیے۔ کیا جنٹلمین اور کیسی جنٹلمینی تحریر (ہم) جنٹلمینی تحریر۔ (پنچ) لطف سے۔ گویا جنٹلمین برادر جنٹلمینی تحریر۔ صاف صاف کہو کیسی جنٹلمینی تحریر۔ کیا کسی جنٹلمین نے کسی ایبلی آنٹ جان لیڈی کے نام کوئی اشتیاق نامہ تحریر کیا (ہم) نہیں نہیں۔ جنٹلمینی تحریر۔ (پنچ) معاف فرمائیے۔ اور رخصت ہو جئے (ہم) خدا کے لئے جنٹلمینی تحریر ملاحظہ فرمائیے

چاہئے

ایک گریجوایٹ اور ایک انڈر گریجوایٹ ماسٹر جو صاحب میٹر ایکزمنیشن تک انگریزی کے ساتھ فارسی پڑھا سکے۔ لائق اور نقل سارٹیفکٹ کے ساتھ کیا تنخواہ ہونگے۔ اسکا خلاصہ جانشین دی۔ آر۔ بی۔ ایجوکیشن مدرسہ تاراپور۔ اون کے اوپر انگریزی عبارت سے غرض تاکید اپیش کیجئے ۱۰ جون ۱۹۱۸ء

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

واہ واہ کیا کہنا ماشاء اللہ۔ اس نئے طرز تحریر کے قربان جائیے۔ کیوں پنچ کیسی عمدہ اور قابل تعریف تحریر ہے۔ کچھ داد تو دو۔ یا یوں ہی خاموش بیٹھے رہو گے۔ (پنچ) چشم بد دور۔ اس تحریر کے صدقے گئی تعریف کردن۔ لکھنے والے کے ہاتھ چومنے کے قابل ہیں (ہم) دیکھئے تو کیا سلیس اور بامحاورہ عبارت ہے۔ ایک گریجوایٹ اور ایک انڈر گریجوایٹ ماسٹر جو صاحب میٹر ایکزمنیشن تک انگریزی کے ساتھ فارسی پڑھا سکے۔ قہ قہ قہ۔ آگے چل کر یوں تحریر کرتے ہیں۔ لائق اور نقل سارٹیفکٹ کے ساتھ کیا تنخواہ ہونگے۔ واہ رے لائق کیا کہنا۔ کیا پاکیزہ عبارت ہے۔ مطلب بالکل صاف ہے۔ صاحب بہادر نقل سارٹیفکٹ کے ساتھ تنخواہ دیتے ہیں۔ اس کے بعد اردو کی یوں مٹی پلید کی ہے۔ اسکا خلاصہ جانشین وی آر بی ایجوکیشن سوسائٹی مدرسہ تاراپور۔ شاید جانشین سے مراد صاحب بہادر کی پریسیڈنٹ ہیں ورنہ سوسائٹی سے جانشین کو کیا تعلق۔ (پنچ) نہیں نہیں۔ صاحب بہادر خلاصہ مانگتا ہے۔ (ہم) یونہی سہی۔ اسکا کیا مطلب ہوا۔ اور اوپر انگریزی عبارت سے غرض تاکید اپیش کیجئے! (پنچ) قہقہہ لگا کر۔ آپ اتنا بھی نہ سمجھ سکے کہ صاحب بہادر کا اس عبارت سے یہ منشا ہے کہ درخواست لکھکر مدرسہ کے جانشین کے پاس بھیجدیجائے (ہم) آپ

خوب سمجھتے ہیں۔ اس سمجھ کا کیا کہنا۔ سمجھ ہو تو صاحب بہادر کے مانند۔ یا پیچ کیا جنٹلمینی لیاقت اسکا نام ہے۔ خواہ مخواہ کیوں انگریز بنے جاتے ہیں۔ جب اردو نہیں جانتے تو اردو میں قلم فرسائی کرتے کیا فاسل (؟) انگریزی قلم سے جنٹلمین بہادر کام لیں۔ اب ہم رخصت ہوتے ہیں۔ پھر ملیں گے اگر خدا لایا۔ راقم

ظرافت پسند آخر بریلوی از جوناگڑھ

پولیس کی کارگذاری

شہر کانپور کے محلہ [illegible] خانہ [illegible] میں ۲۰ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو منسی گنڈو سیتل توم میرا (؟) کی ساڑھے پانچ ہزار کی چوری گئیں اور روپیوں کی ہو گئی تھی۔ چنانچہ جناب [illegible] صاحب خان صاحب سب انسپکٹر پولیس کی کوشش اور حبیب اللہ خان ہیڈ کانسٹبل کی محنت قابل تعریف ہے کہ ڈھائی ہزار روپے کی گنی نہر سے برآمد کی۔ اور باقی کا مال ملزمان کے قبضہ سے حاصل کیا۔ اگر ایسی ہی کارگذاری ہمیشہ عمل میں آیا کرے تو رعایا پولیس کی نہایت ممنون و مشکور ہو۔ ۷ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو شیام سندر ملزم کو ایک سال کی قید اور بلدیو ملزم کو ایک سال کی قید۔ اور رگھو ملزم کو ۹ ماہ کی قید۔ اور مدعی نے پانسو روپیہ داخل کیا ہے وہ ملازمان پولیس کو انعام دیا جاویگا۔

نامہ نگار — از کانپور

زن مرید

ایک زن مرید صاحب کی جورو جان تھیں گھرانے کی بڑی ہی دار و مدار کی لاڈلی بیٹی ڈپٹی کی پیاری تھیں۔ گھر سرا کھیلنے اور کھانے کے کچھ کام ہی نہ تھا۔ سسرال میں جب آئیں۔ تو پکانا پڑا کھانا۔ اب یہ نئی مصیبت جھیلیں تو کیسے۔ آخر مجبوری ورجہ کھانا پکانا پڑا۔ کھانا پکانا آتا تو تھا نہیں یوں ہی کچا پکا کر کے روٹیاں بنانے لگیں۔ تھا تبھی اوپلی (؟) خوشدامن صاحبہ چولھے کے پاس پہونچ گئیں۔ اور دال جو چکھی تو جلی ہوئی تھی۔ اور نمک ندارد۔ تو لگیں بڑبڑانے چولھے کو آگ کے پاس جا بیسے گرمی تو ہو ہی چلی تھی۔ اب بات سنکر اور آگ لگی۔ اونہوں نے کہا کہ اب آگئی ہو تو خالی کیا جاؤ گی۔ کچھ لیتی جاؤ۔ چولھے سے دہکتی لکڑی نکال کر تین چار لکڑیاں خوشدامن صاحبہ کی پشت مبارک پر رسید کیں۔ بڑی بی باپ باپ کرتی ہوئی اونہکر بھاگیں وہ تو خیریت ہوئی کہ اوڑھنی اوڑھے ہوئے تھیں۔ جس کو جلدی سے اوتار کر پھینک دی۔ ورنہ بھسم ہی ہو جاتیں۔ اب چولھے میں پانی ڈال کر غصے سے آگ بگولہ کمرے میں میاں کے پاس پہونچیں اور نوے بات میاں کو سنائیں کہ تم ایسے ہو تم ویسے ہو۔ اب تمہارے ہاں نہیں رہوں گی۔ زن مرید صاحب کی سٹی تو اماں جان کی مار کھا کر دیکھ گم ہو چکی تھی۔ اب بالکل ڈر سے دم نکل گیا۔ چپ چاپ سر جھکائے صلواتیں سناکئے۔ اور کچھ ہاتھ پیر نہ ہلا سکے اور یہ حضرت وہی ہیں جو اپنے یار دوستوں میں بیٹھکر وہ وہ ڈینگ مارتے تھے۔

کہ اللہ کی پناہ۔ لیجئے ہم سورما ہیں بہادر ہیں۔ شیر نر ہیں۔ آپ ہیں۔ اور جب جورو ان کے پاس پہونچیں بھیگی بلی بنگئے۔ کیا خوب ابھی تو کچھ نہیں ہوا ہے۔ آئندہ خدا جانے کتنی جوتیاں کھائیں گے اور جورو جان کے غسل (؟) بنے رہیں گے۔ ہم جیسے کو شیاس (؟) ہم تو وہ ہیں کہ حال دنیا کیا عاقبت کی خبر بتاتے ہیں۔

ایم ایچ شہرامی — ارفیق (؟)

ترانۂ جالی

وہ کچھ ایسے گئے اترا ہیں نشہ میں جوانی کے
کہ جیسے کوئی رشتہ دار ہوں ملک زمانی کے
ارادہ ہے کہ جاکر پیر دو صاحب پہ سر [illegible]
نہیں اب کھاؤ جاتے [illegible] شاہی کے
کسی کی لیجئے جان اور کسی کا [illegible] ارمان
وہ مانیں کامیابی کی یہ رستے کامرانی کے
ہمارا لیجئے دل اور [illegible] مانگتے ہیں
بنے ہی آپ تو ہو [illegible] بیانی کے
غزل میں یہ بھی [illegible] خالی کا نقشہ
تو وہ بھی ہو گئے [illegible] نکتہ دانی کے
گرا دی ہے مری شعلہ فشانی بجلیاں دلبر
نہ کیوں پھر گیر قائل ہوں [illegible] زبانی کے
زبان ہے صاف بندش چست [illegible] مضامین ہیں
[illegible] رنگین بیانی کے

راقم مسٹر جالی — از [illegible]

آہ! جوانی دیوانی

آہ! جوانی دیوانی۔ بیشک دیوانی۔ مگر نہیں سنو۔ یہ دیوانی نہیں۔ اسکا دیوانہ کرنے والا کوئی اور ہے۔ اسکو اپنے آپے سے باہر کرنے والا کوئی اور ہے۔ مگر وہ کون ہے کہاں ہے۔ کس طرف ہے۔ ہاں ہاں میں سمجھا سمجھا۔ اور بیشک سمجھا ہماری جوانی کو تباہ اور ہمارے بڑھاپے کو برباد۔ اور ہماری عاقبت کا ستیاناس کرنے والے آجکل کے چرچے سینما ہیں۔ ہمارے ملک و تاباں قوم میں جو اپنے آپکو نئی روشنی کا دلدادہ کہتے وہ شاہزادے اور بیشتر امیرزادے ہیں سب پھر رہے ہیں۔ اور عیاشی کے نالے نہر بنا کر نئے اور بیٹے سے رات دن جشن مناتے پھرتے ہیں اور نفسانی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے رنگ برنگ کی روشنی دکھاتے پھرتے ہیں۔ آخر اسکا نتیجہ کیا ہوگا؟ یہی کہ ہم بیمار پڑینگے۔ جوانی برباد کرینگے اور مر جائینگے۔ بس بس خاموش کیا بک بک ہے۔ آہ پیارے پنچ۔ یہ بک بک نہیں۔ آخری وقت کی پکار ہے جو دل سے نکل رہی ہے ہائیں عبرت اس! اور آخری وقت! یہ کیا کہہ رہے ہو؟ جی بس یہی کہ آخری وقت کیونکر؟ بیان تو کرو۔ جو کچھ اب تک بیان کیا اسکا نتیجہ کہ اچھا ہو آئندہ امید ہو۔ لیکن ہاں میرے عزیز نادیدہ پیارے پنچ تم نے نہیں سنا۔ اچھا سنو۔ ہمارے ریفارمران اور لیڈران اور مولویان پردہ دری نے ہماری جوانی برباد کر رکھی ہے۔ ہماری امنگوں پر پانی پھیر رکھا ہے کمبخت نفس پرست۔ خود غرضی کرتی ہیں اور ہمارے لئے کچھ نہیں کرتے۔ صرف دل بہلانے کے لئے وہ چاہتے پھر پردہ دری کے متعلق دیتے ہیں گرما گرم۔ اب ہماری قوم میں جوان بہت ہو گئے ہیں پردہ او عفادو۔ اور اپنی جوان بیٹیوں بہنوں کو انکی دلبستگی کے لئے بے پردہ کرو مگر اس سے ہوتا کیا ہے ہمارے دل کی آگ کہیں باتوں سے بجھنے والی ہے۔ اور لطف دیکھئے کہ اور دن کو ترستے ہیں کہ بے پردہ ہو جاؤ۔ مگر اپنی کنواری بیٹیوں کو سات قفلوں میں رکھتے ہیں مگر ہماری جوانی آخر ہو گئی۔ اور ان پردہ دروں نے اپنے کہے پر عمل نہ کیا۔ خدا بھلا کرے بمبئی کے ایک عالیخاندان سچے لیڈر قوم کا۔ جسنے پردہ دری کی مثال اپنے گھر سے دی۔ اپنی بیویوں اور بہنوں کو بے پردہ نمایشوں میں پھرایا۔ قومی جلسوں میں ان کو شریک ہونے کا موقع دیا۔ اور کسی کمبخت کو یہ حاسد نہ دیکھا کہ جسنے اپنی جورو ماں بہن بیٹی کو آزادی کا گون پہنا کر آزاد کیا ہو اس میں شک نہیں کہ بہتی ندی کو ریتی کی دیوار۔ اور چھٹتے اور بال کو چمکتے دبانا سخت مشکل ہے۔ اور عورتوں کی زندگی ایک بند گھر میں گذارنا منصفی ہے مگر انکو ایسی قید سے آزاد کرانا جس کی وہ عادی ہو چکی ہیں جبھی ممکن ہے کہ جب آزادی کے دلدادہ اپنے گھر سے عمل درآمد شروع کریں ہم تو دل سے یہ چاہتے ہیں کہ پردہ کا پردہ توڑ دیا جائے۔ اور ان مہ جبین عصمت کی دیویوں کو جو تیری چار دیواری میں بند ہیں بے پردہ کرکے سعادت کی دیوی بنا دیا جائے اگر ایسا کیا گیا تو ہم تو دل سے شکریہ ادا کرینگے۔

اور ہو مسٹر اثر پردہ کے ایسے مخالف۔

بھی نہیں جناب۔ جتنا آپنے پردہ کا مخالف سمجھا ہے اس سے لاکھ حصے زیادہ پردہ کا موافق ہوں۔ مگر میں اُن لوگوں کے لئے پردہ کی ضرورت نہیں سمجھتا جو پردے کے مخالف ہو کر اپنے خاندان والیوں کو پردہ میں رکھتے ہیں۔

ان بیشک تمہارا خیال درست ہے۔ اچھا چھپت ہو۔ ویری ویل سر

راقم ایک نادیدہ جوان

بقلم اثر دہلوے

جاسوسوں کی رپورٹیں

اسلامی دنیا:- طرابلس الشام نامی اخبار مصر لکھتا ہے کہ دولت علیہ عثمانیہ ممالک افریقہ میں اپنا رسوخ بتدریج بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان دنوں طرابلس الغرب کے اطراف و جوانب کے قبائل عموماً خلافت سلطانی کے وفادار نظر آرہے ہیں۔

جنرل ذکی پاشا کا عزم ہے کہ آستانہ علیہ میں ایک ایسا مدرسہ کھولا جائے جو ان جاہل پاپیوں کو مذہبی تعلیم دیا کرے جنہیں اصول اسلام سے بالکل واقفیت نہیں ہے۔

قاہرہ: ام آفندیہ (خدیو مکرم کی خالہ صاحبہ) نے اپنے صاحبزادی کا نکاح آستانہ علیہ میں حضرت رؤف پاشا سے (جو سلطانی گارڈ کے افسر اعلیٰ ہیں) پڑھا دیا۔ جلسہ عقد نہایت ہی شاندار تھا۔ خاص قصر یلدیز کے چند شہزادے بھی موجود تھے۔

مراکش کی جانب سے مصر میں ہی ہمیشہ ایک سفیر رہا کرتا تھا۔ کئی مہینے ہوگئے اس سفیر کا انتقال ہوگیا ہے لہذا مراکش کے باشندے جو مصر میں مقیم ہیں انہوں نے اپنی حکومت سے استدعا کی ہے کہ جلد ایک سفیر مصر میں بدستور سابق معین کیا جائے۔

شہر قنہ واقع مصر کے باشندے سیلاب نیل کے بڑھنے سے شاکی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے استدعا کی ہے کہ بہت جلد اس طرف متوجہ ہو ورنہ کسی دن اطراف کے تمام گاؤں غرقاب ہو جائیں گے۔

اعلیٰ حضرت نے ایک فرمان کے رو سے کسٹم والوں کو جمع کیا ہے کہ مصر سے جو مال آیا کرے

اور سپرجیہ یہ قانون زیادتی ۲ فیصدی کا جاری نہ کیا جائے بلکہ بدستور پرانا قانون رہے۔

منصورہ واقع مصر میں سخت آتشزدگی ہوئی کئی مکان تباہ ہوگئے۔

خدیو مکرم نے بلغریڈ پایۂ تخت سرویا میں وارد ہو کر شاہ سرویا سے ملاقات کی آپکا استقبال بڑی شان و شوکت سے ہوا آپکی پیشوائی کو اسٹیشن پر موجود تھیں۔

حضرت جلال بک جو ترکی سلطنت کے ایک بڑے خیرخواہ ہیں ایک سلطانی شاہزادی سے بیاہے گئے۔

عزیز پاشا جو دولت عثمانیہ کے ایک نامی شاہزادے ہیں ان دنوں سیاحت مصر کیلئے قاہرہ کی جانب آرہے ہیں۔ حکومت مصر آپکا شاندار استقبال کریگی۔

خرطوم (سوڈان) میں ایسی سخت آندھی آئی کہ کئی درخت گر پڑے۔ مکانات کو بھی نقصان پہونچا۔

اسکندریہ کی مردم شماری کا انتظام ابتدائے سال آیندہ سے بڑے وسیع پیمانہ پر شروع ہونے والا ہے۔ مردم شماری رات کے وقت کیجائیگی۔

مراکش کی خبر ہے کہ مولائی عبدالعزیز کو بعض وزراء نکتہ تدبیر پر آپڑے ہیں کہ امسال اپنی معمولی سیاحت کا ارادہ ترک کریں اور بعض مشیران دوراندیش کا خیال ہے کہ اسوقت کی سیاحت آئندہ مراکش کے لئے عمدہ نتائج پیدا کریگی۔

طنجہ کے نئے حاکم سید بوعشر موسیٰ عبدالعزیز کی جانب سے معین ہوئے ہیں۔ انکی آمد پر طنجہ والوں نے نہایت شان و شوکت سے استقبال کیا کئی دن شہر میں جلسے گرم رہیں۔ پرانے حاکم ز

طنجہ کی باشندے اسکے [illegible] بیزار تھے۔ لیکن اب وہ بالکل خلاصہ ہیں۔

اعلیٰ حضرت سلطان المعظم نے ایک فرانسیسی کارخانے کے نام چند جنگی جہازات اور چند تارپیڈو کشتیوں کی تعمیر کی فرمایش روانہ کی ہے۔

سوڈان کا ایک اخبار مظہر ہے کہ خرطوم اور اسکے اطراف میں چند نباتات و آثار قدیمہ زیر زمین سے برآمد ہوئے ہیں۔ جو قاہرہ کے عجائب خانہ میں رکھے جائیں گے۔

کریٹ کے مقام خانیہ کا حاکم پہلا ایک مسلمان تھا اسکی میعاد ملازمت ختم ہو جانے پر ایک عیسائی گورنر ہوا جسنے مسلمانوں پر ستم برپا کئے اور اسکی حکومت کچھ ستایا۔ مسلمانوں نے تنگ آکر اپنی شکایات حکام اعلیٰ تک پہنچائیں اور دول یورپ کے سفراء کے آگے اس معاملہ کو بڑی سختی سے پیش کیا جس سے اتنا فائدہ ضرور ہوا کہ خانیہ کا حاکم اب ایک مسلمان بنایا گیا ہے۔ غالباً مسلمانان کریٹ کی کامیابی کی یہ پہلی نظیر ہے۔

بابعالی نے حکم دیا ہے کہ جناب امیر کرم اللہ وجہہ کے روضہ اقدس کی مرمت پر ۲۷ لاکھ ۹۹۴۴۰ قرش صرف کئے جائیں۔ یہ حکم گورنر بغداد کے نام صادر ہوا ہے۔

کل ہندوستان میں موجودہ فصل کی حالت تشفی بخش ہے۔ اضلاع متحدہ و پنجاب میں ٹڈی دل ہے۔ اضلاع متوسط میں سیلاب و طغیانی ہے۔ اور بعض مقاموں پر چوہوں نے کاشت کو نقصان پہونچایا ہے۔ مگر وہ بہت خفیف تصور کیا جاتا ہے۔

مراکو ۔ رباطیون کی جانب سے ہوگا ۔ تاہم …
میں وارد ہوا ہے اور اسنے مولائی حفیظ کو ایک آخری
اعلان اس امر کا دیا کہ وہ اطاعت قبول کرے ورنہ قبایل
کی جمعیت کثیر … حرکت کرتی ہو تو وہ … جنرل
ڈروڈ نے مذکورہ بالا اعلان کا جواب نہیں دیا ہے ۔ اندرون
شہر کے … شوق میں بہت مقرار
ہو رہے ہیں ۔ کل باشندگان مراکو نے کاسابلینکا پر یورش
کردی تھی ۔ ایک فرنچ لشکر نے باشندگان مراکو پر اوسوقت
حملہ کردیا جبکہ جنگی جہاز … گولہ باری کیجا رہی تھی
قبائل کے جوانوں کے پاس جسوقت گولہ بارود ختم ہوگیا
اوسوقت ان لوگوں نے تلواروں سے حملہ کردیا ۔ دو
فرنچ ہلاک اور سو زخمی ہوئے ۔ … کا بھی نقصان
کثیر ہوا ۔ اسپین کے سپاہی اس جنگ میں شریک نہ ہوئے
تھے ۔

مقام کاسابلینکا میں ایک افواہ پہیلی ہے کہ سلطان
مراکو فیض سے رباط جانے کے لیے روانہ ہوگئے ہیں
تاکہ وہاں پر قبائلی اور طائفہ والوں سے جنگ کریں
لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ رباط … کی …
میں فرمانروائی اختیار کرنیسے انکار کردیا ہے اور …
کا جان نثار اور وفادار رہنے کا آیندہ کیلیے عزم اراده
کرلیا ہے ۔

فی الحال اندازہ لگایا گیا ہے کہ مراکو کے شہر کاسابلینکا
کی موجودہ جنگ میں … ہزار آدمی مارے گئے
الجیریا کے … سپاہی جنرل ڈروڈ کی …
جانے کی تیاری کررہی ہے …
ہے کہ … کے زیر سرکردگی … ہزار سوار
… سپاہ کے مقابلہ کے لیے کاسابلینکا
کی جانب کوچ کررہی ۔ خبر ملی ہے کہ کاسابلینکا
کی عرب … میں تفرقہ پھیلا ہے ۔

سردار موریگا کی ڈیلاگوا لینڈ کی واپسی پر
کیپ کالونی میں سخت اعتراض کیا جارہا ہے
درخصوص جرمن اخبارات اس کو بڑے زور سے
بیان کررہے ہیں اور برلن بیان کیا جارہا ہے
کہ سر ایڈورڈ گرے نے جرمن کو خبر دی ہے کہ
سردار موریگا کو آیندہ برٹش سرحد میں کسی قسم کی
پناہ یا دخل نہ دیا جائیگا بلکہ اوسے اس امر کے سننے
کے سبب بڑا رنج ہوا ہے کہ کیپ کے حکام نے
موریگا کو سرحد عبور کرنے میں جو رکاوٹیں ڈالی
تہیں اوسمیں وہ ناکام ثابت ہوگئے ہیں ۔

وانا کے اخبارات بیان کرتے ہیں کہ مقام
اسچل پر جو ملاقات مابین شاہ ایڈورڈ اور شاہ
فرانسیس جوزف واقع ہوئی تھی اوس سے
مستقل طور پر مقدونیہ کی موجودہ حالت کی اصلاح
بلقان کے ریاستوں کو یورپ کی صلح میں خلل انداز
ہونیکا کوئی اختیار نہ رہیگا ۔

روئٹر کے نامہ نگار نے ترکیہ کے محکمہ خارجیہ
کے ایک افسر سے ملاقات کی ۔ اثناے گفتگو میں اوسکو
کہا گیا کہ ییلڈیز سے جو خفیہ خبرین … کے متعلق
ملی ہیں اون سے معلوم ہوا کہ وہ ایک خطرناک
اور لا علاج مرض میں مبتلا ہوگئی ہیں اور چونکہ
کی موجودہ غیر مستقل ملکی حالات کے باعث اونکی
آیندہ سر سبزی معرض خطر میں ہے ۔

روئٹر کا نامہ نگار طہران سے خبر دیتا ہے
کہ … دولت شورش میں … باغی آزادانہ
پھر رہے ہیں ۔ لوٹ مار قتل و غارت کا بازار گرم
ہے ۔ مجلس شوریٰ کے صدر اور ۲ اراکین نے
اس امر کے متعلق حضور شاہ کی خدمت میں ایک
عرضداشت پیش کی ہے ۔ اسپر شاہ موصوف نے
اپنی جانب سے نہ صرف حتی الامکان امداد دینے کی
خواہش ظاہر کی ہے بلکہ جو احکام سلطنت بزور
نافذ کیے جائینگے اونمیں مزید … بھی اراده
ظاہر کیا ہے ۔

پیکنگ کی کانفرنس صلح نے … کے
رزولیوشن کو جسے شدومد اور آزادی سے …
پاس کرلیا ہے لیکن عام خیالات ہیں کہ وہ …
جو پسندیدگی ظاہر کی گئی وہ خالصہ … مسرت
پر مبنی ہے ۔ سراے فرے نے … کی …
کے خلاف اور ساتھ ہی … کیا اس سے جو …
چھوڑے جاتے ہیں اوسکی مخالفت ظاہر کی تھی

برٹش نارتھ بورنیو نامی کمپنی نے ایک لاکھ …
پانچ فیصدی سود پر دیے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ یہ
سرمایہ توسیع ریلوے کے متعلق صرف کیا جائیگا ۔

جاپانی جنگی جہازات … اور …
میں وارد ہوئے ہیں ۔ شاہ پرتگال اور …
… نے ایک ضیافتی جلسہ میں محبت آمیز جام
صحت کا تبادلہ کیا ۔

پولینڈ (روس) میں شدید طور پر ہیضہ
پھوٹا ہے ۔

پرنس … فرنچ سفیر ایم کیمبون کو
اپنے یہاں مقام نارڈنی میں چند روز بسر کرنے
کے لیے مدعو کیا ہے ۔ اس امر سے صریح طور
پر ظاہر ہوتا ہے کہ فرانس اور جرمن کے تعلقات
میں اصلاح ہوئی ہے ۔

روئٹر کا نامہ نگار متعینہ قسطنطنیہ بذریعہ تار یہ
خبر دیتا ہے کہ ترک ایرانی سرحد پر بڑی دور تک
پیشقدمی کرگئے ہیں ۔ باوجودیکہ باب عالی نے اسبارے میں
بڑا اطمینان دلایا تھا اور وعدے وعید کیے گئے مگر
اونکی کوئی پرواہ نہیں کی گئی ۔ سفیر ایران نے کل ترکی
عساکر کو واپس طلب کرنیکی زور سے تحریک کی ہے
معاملہ مذکورہ کے متعلق ایک کمیشن تحقیقات روانہ
ہونیکے قبل برٹش وائس کونسل متعینہ تبریز کو حکم آیا
کہ مقام … پر جلد جلد روانہ ہوجاے اور
معاملہ کے متعلق جلد رپورٹ کرے ۔

آجکل انگلستان مین عام قانون کے مطابق کوئی شخص اپنی متوفیہ بیوی کی ہمشیرہ سے شادی کرنیکا مجاز نہ تھا۔ چند سال سے اس مسئلہ کو جائز قرار دینے کا ایک قانون مرتب کرنیکی تجویز پارلیمنٹ مین کیجارہی تھی۔ مگر اب مسودہ قانون مذکور کو ہول گورنمنٹ نے منظور کرلیا اور اب وہ ہوس آف کامنز سے پاس ہوکر ہوس آف لارڈز مین پیش کیا گیا ہے۔

مقام ڈانکو پر واقعہ برٹش گینڈا مین ہانیانی چینی اور ہندو نوآبادیون کی تعداد مین ترقی ہونیکے باعث مسٹر ہیگسن نے سر ڈفریڈ لارڈ کو تار دی ہے کہ جبتک گورنمنٹ کوئی کارروائی نہ کریگی معاملہ کی صورت سخت نازک ہوجائیگی۔

شاہ چولالنگکارن فرمانرواے سیام مقیم ہمبرگ واقع فرانس مین ایک پرتکلف مجلس مین مدعو کیے گئے تھے۔ اوسوقت فرانس کے پریسیڈنٹ فالیرس نے تحریک کی شاہ سیام کا جام صحت نوش کیاجاے اور کہا کہ فرانس کی امداد ہروقت خوش سواد اور خوشنما قطع سیام کے لیے وقف ہے۔

آخرش ٹرنسوال کی کاونسل نے کلنن نامی مشہور الماس شاہ ایڈورڈ کی خدمت مین بطور تحفہ پیش کرنے کا ریزولیوشن پاس کردیا ہے موافقت مین [illegible] اور مخالفت مین پانچ ووٹ تھے۔

ملکہ جرمنی کا پیر کل ولیم شو نامی قصر مین پھسل گئے کی وجہ سے پیر کی رگ مین زخم آیا خیال کیا جاتا ہے کہ زخم زیادہ عرصے مین اچھا ہوگا۔

کلکتہ کے فٹبال میچ مین گورہ فوج نمبر ... کے سپاہی کا ایک جوان کارپورل ... کے پیچھے دوڑا ہوا اس طرح پچھاڑ کر زور سے گرا کہ وہین بیہوش ہوگیا۔ اسپتال مین لایا گیا لیکن بچ نہ سکا اور مرگیا۔ ڈاکٹر نے لاش کا امتحان کیا معلوم ہوا کہ معدہ اور انتڑی خون سے پر تھی پیٹ جونکی طرح رہی۔

باگی پور پٹنہ مین قاعدہ ہے جو شخص چوہون کی دمین محکمہ حفظان صحت مین لاکر دیگا اسکو فی دم کچھ معاوضہ دیاجائیگا چنانچہ بہت سے بھوکے قلاش لوگون نے ہزارون چوہون کو راہ فنا دکھا دی اور انکی دمین فروخت کرکے (بنا بریں) بالآخر ان دمون کو اکٹھا کرکے جلادیا جاتا تھا لیکن جس خاکروب کے سپرد دمین جلانیکا کام تھا وہ فیصدی کچھ دمین چھپالیا کرتا تھا اور ان سے خود فائدہ اوٹھاتا تھا ایک دن چوری پکڑی گئی اور مقدمہ چلایا گیا نتیجہ ابھی ظاہر نہین ہوا۔

مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے میونسپلٹی پٹنہ کو اسکے شہر کی ترقی حفظان صحت کے لیے پچاس ہزار روپیہ مرحمت کیا۔ مہاراجہ صاحب نے اپنی پٹرانی صاحبہ کے نام پر ایک سنسکرت کالج جاری کیا ہے اس کالج مین ویدون درشنون نیائے منترہ شاسترون دیاکرن اور رسم گیتاون کی اعلی تعلیم دیجائیگی اس کالج مین علم ادب اور ویدک کے فلسفہ کی بھی تعلیم دیجائیگی۔

مبارکباد:- پنجاب کے ایک مسلمان طالبعلم عبدالحفیظ نے برمنگہم یونیورسٹی سے معدنیات اور ارضیات کی اعلی ڈگری حاصل کی ہے۔

گورنمنٹ ہند کا اجلاس آیندہ دسمبر نومبر سے کلکتہ مین ہوگا۔

دربھنگہ سے ایک نامہ نگار خبر دیتا ہے کہ شمال و مشرق کی جانب پچھلی رات کو صبح ہوتے ہوتے جھاڑو کی شکل کا ایک دمدار تارا نظر آتا ہے اسکے متعلق عوام مین اوہام پھیلے ہوے ہین۔

اضلاع متحدہ کے مقام طوطا سیلنگ دجوگیان کے قریب واقع ہے ایک ناشدنی واقعہ کی خبر ملی ہے پانچ انگریز مسافر سائیکل پر کی جانب کوچ کر رہے تھے سامنے سے دیسی مزدورون کی ایک جماعت آرہی تھی یوروپین مسافرون کی ہیئت پر مزدور پھبتیان اڑانے لگے اسپر ایک یوروپین بگڑا اور مزدورون کو گرم گالی دی اسپر کل جماعت کو غصہ آگیا اور تمام یوروپینون پر ٹوٹ پڑے سخت جنگ ہوا مقدمہ عدالت مین درپیش ہے۔

گورنمنٹ ہند نے مدراس اور کیپ کمورین کے مابین عمق سمندر مین تار برقی کا سلسلہ قائم کرنے کی تجویز کی تھی لیکن اوسپر زر کثیر خرچ ہونیکے احتمال کے باعث تجویز منسوخ کردیگئی۔

پنجاب کے لفٹنٹ گورنر سر ڈنزل ابٹسن نے اگرچہ فی الحال اپنے عہدہ کے اختیارات حاصل کرلیے ہین تاہم انکی جسمانی صحت تشفی بخش نہین ہے ڈاکٹری علاج جاری ہے لہذا جناب باخانگی جلسون مین شریک ہونے سے معذور ہین۔

مشہور ڈکیت شیر محمد شاہ اور اسکے ہمراہی گرفتار ہوکر بالاتفاق کے رئیس لدھارام کے قتل کے جرم مین پھانسی کی سزا پا چکے ہین اس واقعہ کے متعلق اور ۳۰۰ بدمعاش گرفتار کرلیے گئے ہین۔

سندھ کے جیلخانون مین فی الحال مزید قیدیون کی گنجایش نہونے کے باعث مقامات لاڑکانہ اور سکھر کے جو مجرم زیر تحقیقات ہین وہ حیدرآباد روانہ کردیے گئے ہین جنکی سے ... مقامات کو بھیج دیے گئے۔

حضور پرنس آف ویلز نے لارڈ کلائیو کے یادگاری فنڈ مین ۵۰ گنی چندہ عطا فرمایا۔

مقام دھناوری واقع پونہ کے قریب جو اکھاڑا تھا اسکے متعلق

بمبئی ۱ — بذریعہ تار ... ایک ہندو بندرگاہ میں ... دریان بذریعہ آئیلینڈ ... کے جال کی رسی کاٹ رہا تھا سمندر میں گر پڑا۔ اور ڈوب گیا۔

باجلاس چیف مجسٹریٹ ... ہندو اپنی بیوی سماۃ ... بائی کو ضرب شدید پہنچا کر مار ڈالنے کے جرم میں پیش تھا ڈاکٹر نے رائے دی کہ متوفیہ کی تلی بڑھی ہوئی تھی۔ صاحب مجسٹریٹ نے ملزم سے آئندہ ایک سال تک ... چال چلن رکھنے کے متعلق ۱۰۰ روپیہ کا مچلکہ لکھوا لیا۔ اور کہا کہ عدالت جب طلب کرے تو حاضر ہو۔

تراپائی کے قریب ... لاش خشک حالت میں ملی۔ پولیس نے تحقیقات کی اور کھوپڑی لب سمندر پتھروں میں پائی۔ ... رائے دی کہ متوفی کی موت کیونکر واقع ہوئی اس امر کا کوئی پتہ نہ لگا۔

بمبئی ٹرامو ے کمپنی کے کارخانہ (قلابہ) میں ابراہیم عبدالرحمن نام بڑھئی برقی شام میں کام کر رہا تھا اور اس وقت اسکا پیر پھسل گیا اور ایک گڑھے میں گر پڑا۔ سر میں سخت چوٹ آئی۔ گوکلداس اسپتال میں زیر علاج ہے۔

... سمندر کے باعث بندرگاہ میں ... کے قریب ... کی کشتی میں پانی بھر گیا اور ڈوب گئی۔ ... ملاح ایک ... کی جانب تیر گئے اور بچا لئے گئے۔

مسماۃ ... سالہ ہندو عورت ... کاٹنے ...

... خود دار ہوئے۔ چند روز کا عرصہ ہوا ایک دیوانے کتے نے اسے کاٹا تھا اور وہ ہسپتال میں علاج کے لئے رکھی گئی تھی لیکن جانبر نہ ہو سکی۔

باجلاس مسٹر ڈپٹی چیف مجسٹریٹ ... کاؤسجی نامی پارسی دو بائیسکلین چرانے کے جرم میں پیش تھا۔ دونوں جرموں کی پاداش میں ۲ سال قید کا سزایاب ہوا۔

باجلاس مسٹر ڈپٹی مجسٹریٹ رام سنگھ درگا سنگھ ایک پوربی کو ۲ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی مجرم شیخ میمن کے ایک پارسی بزاز کی دکان پر جبکہ منیجر روپئے گن رہا تھا ہزار ہزار کی نوٹیں ہاتھ سے چھین کر بھاگا تھا فوراً گرفتار ہوا۔

مسماۃ سکا بائی طوائف کی ایک ... سالہ لڑکی کو سیٹھ اسحق صدیق (جو طوائف مذکور کے یہاں آیا جایا کرتا تھا) دھوکا دے کر بنگال لیجا رہا تھا۔ طوائف کے رپورٹ دینے پر پولیس نے بذریعہ تار احمد آباد میں گرفتار کیا۔ اور بمبئی بھیجا گیا۔ مقدمہ زیر تجویز ہے۔

مسماۃ ... بائی ایک ہندو مزدورنی ... بلڈنگ میں کام کر رہی تھی ... بلندی سے گر کر مر گئی۔

تارا بائی ہندو چند سال سے بیمار تھا۔ بیماری سے تنگ آکر ایک کنوئیں میں کود پڑا لوگوں نے اوسے بچا لیا تھا لیکن وہ پھر کنوئیں میں کود پڑا۔ اور مر گیا۔

... ایک قدیم بدمعاش پیشہ حاجی اکمل نامی مسلمان کی گٹھڑی معہ ... روپیہ کا مال چرانے کے جرم میں عدالت میں پیش تھا۔ ... سال کی سزائے قید بھگت چکا ...

... اسپرد کیا گیا۔

بمبئی میں صبح تڑکے ایک دُمدار ستارا نظر آتا ہے۔ گذشتہ ہفتے لکھنؤ سے بھی اسی دمدار ستارا کی خبر آئی تھی۔ آجکل جالندھر کو بھی نظر آتا ہے ... دکھائی دیتا ہے۔

میر عالم خان میر اسلم خان نامی ڈرائیور برقی ٹراموے بے تحاشا گاڑی چلا کر ... نامی گاڑیبان کی موت کا باعث ہونے کے جرم میں پیش تھا۔ ایک ماہ قید سخت کا سزایاب ہوا۔

آنریبل مسٹر ... بی ... عارضی گورنر ... سے بمبئی میں وارد ہوئے ... کو میدان میں میچ ملاحظہ فرمایا۔ جام صاحب نوانگر بھی اسی میچ کے دیکھنے کو بمبئی آئے یہ میچ ہندوؤں اور پارسیوں میں کئی روز سے ہو رہا ہے۔

... پر لسنس ڈاک میں ... اور ... دو ہندو مزدور ... کے چلانے کا کارتوس توڑ رہے تھے ایک کارتوس جو بارود سے بھرا ہوا تھا پھٹا اور دونوں سخت طور پر زخمی ہوئے۔ علاج کے لئے اسپتال بھیجے گئے۔

باجلاس چیف مجسٹریٹ ... ہندو بجرم قمار بازی پیش تھے۔ ملزم اول نے جوا کھیلنے کا اقرار کیا لیکن کہا کہ ... میرا نہیں ہے۔ ... ملزموں نے بھی اقبال جرم کیا۔ صاحب مجسٹریٹ نے ملزم اول پر ۵۰ — ایک پر ۲۰ — ایک پر ۱۵ — دو باقی پر ۵ — ۵ روپیہ جرمانہ کیا۔

حکیم محمد عبدالمجید ... مطبع حمیدی واقع ... میں چھپوا کر اسی مقام سے شائع کیا